ترتیب و ترجمہ: مولانا صوفی عبدالحمید سواتی

حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہؒ کی چند وصیتیں

حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ رح نے اپنے فرزندِ ارجمند حمادؒ سے فرمایا کہ "اے بیٹے اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت عطا فرمائے۔ اور اپنی خاص مہربانی سے تمہاری تائید فرمائے۔ میں تمہیں چند وصیتیں کرتا ہوں اگر تم نے ان کو یاد کر لیا اور ان کی حفاظت کی یعنی ان پر کاربند ہو گئے تو مجھے امید ہے کہ تم دنیا و آخرت میں انشاء اللہ سعادت مند ہو گے"۔ یہ وصیتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۱ ۔ تقویٰ یعنی پرہیز گاری کا اس طرح لحاظ رکھو کہ اپنے اعضاء و جوارح کو معاصی اور گناہوں سے بچاتے رہو۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے ہو۔ اور اس کے اوامر کو قائم کرو۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی عبودیت کا حق ادا کرتے ہوئے اس کے اوامر کی تعمیل کرو۔

۲ ۔ جس چیز سے تم ناواقف ہو یعنی تمہیں معلوم نہیں تو اس جہالت پر مت جمے رہو۔ بلکہ جس چیز کی تمہیں ضرورت و احتیاج ہو اس کا علم حاصل کر لو۔

۳ ۔ زندگی صرف ان ہی لوگوں کے ساتھ بسر کرو جن کی طرف تمہیں دین یا دنیا میں احتیاج ہوتی ہے

۴ ۔ تم اپنے نفس سے دوسرے لوگوں کو انصاف دلاؤ۔ لیکن اپنے نفس کے لیے دوسروں سے انصاف مت طلب کرو۔ سوائے خاص مجبوری اور انتہائی ضرورت کے۔

۵ ۔ کسی مسلمان اور ذمی (جو غیر مسلم مسلمانوں کے ملک میں ان کے ماتحت ہو کر شہری بن کر رہتا ہے اس کو ذمی کہتے ہیں) کے ساتھ عداوت مت رکھو۔

۶ ۔ جو چیز تمہیں لوگوں سے مستغنی بنانے میں مفید ہو۔ اس کو اچھی طرح لوگوں سے مخفی رکھو۔

۷ ۔ کسی شخص کو مت موقعہ دو کہ تمہاری اہانت کرے۔ (ان لا تستھین احداً من الناس علیک)

۸ ۔ اپنے نفس کو سختی سے فضول باتوں میں پڑنے سے منع کرو

۹ اللہ تعالیٰ نے جو تمہیں مال و جاہ عطا فرمایا ہے۔ اس پر قانع رہو۔

۱۰ لوگوں سے جب ملو تو سلام کرنے میں پہل کرو۔ اور کلام کرنے میں نیکی کو ملحوظ رکھو۔ اہل خیر کے ساتھ دوستی کا اظہار کرو۔ اور اہل شر کے ساتھ مدارات سے پیش آؤ۔

۱۱ ۔ کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو۔

۱۲ ۔ تمہیں چاہیئے کہ سید الاستغفار کے ساتھ ہمیشہ اپنا شغل رکھو۔ اور وہ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ یہ دعا ہے۔

اللھم انت ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی وانا عبدك وانا علی عھدك ووعدك ما استطعت اعوذ بك من شر ما صنعت ابوء لك بنعمتك علی۔ وابوء بذنبی فاغفرلی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔

ترجمہ:۔ اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا مربی ہے تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں جس قدر مجھ سے ہو سکتا ہے۔ تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں۔ تیری ذات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو مجھ سے سرزد ہوئی۔ اور تیرے جو انعامات ہیں مجھ پر میں ان کا اقرار کرتا ہوں۔ اور جو گناہ مجھ سے ہوئے ہیں۔ ان کا بھی میں اقرار کرتا ہوں اے خداوند کریم مجھے بخش دے۔ کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔

جو شخص اس دعا کو رات کے وقت (ایمان و اخلاص سے) پڑھتا ہے۔ اگر اسی شب میں مرجائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور اگر صبح پڑھتا ہے۔ اور اسی دن میں مرجائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت ابوالدرداء سے منقول ہے جب ان سے کہا گیا کہ آپ کا مکان جل گیا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں جل سکتا۔ کیونکہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں (اور ان کا ورد کرتا رہتا ہوں) کہ آپ نے فرمایا جو شخص ان کلمات کو دن کے اوّل حصّہ میں پڑھے گا اس کو کوئی مصیبت نہ پہنچے گی۔ رات تک اور جو دن کے آخری حصّہ میں پڑھیگا۔ اس کو کوئی مصیبت نہ پہونچیگی صبح تک۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

اللھم انت ربی لا الٰہ الا انت علیك توكلت وانت رب العرش ما شاء اللہ كان وما لم یشا لم یكن۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ

العلی العظیم ۔ اعلم ان اللہ علی کل شئی قدیر ۔ وان اللہ قد احاط بکل شئی علما ۔ اللھم انی اعوذبک من شر نفسی ومن شر کل دابۃ انت آخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم ۔

ترجمہ :۔ اے اللہ تو میرا رب ہے ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں اور تو عرش کا مالک ہے ۔ جو چاہے اللہ تعالیٰ وہ ہوتا ہے ۔ اور جو نہ چاہے تو نہیں ہوتا ۔ گناہ سے پھرنے اور نیک کام کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ جو عظیم و برتر ہے ۔ اس کی توفیق کے بغیر نہیں ۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ علم سے ہر چیز کو احاطہ کیے ہوتے ہے ۔ اے اللہ میں تیری ذات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور زمین پر چلنے پھرنے والے ہر جانور سے جس کی پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ۔ بے شک میرا پروردگار (عدل و انصاف کی) سیدھی راہ پر ہے ۔

۱۳ ۔ تمہارے لیے یہ ضروری بات ہے ۔ کہ قرآن کریم کی تلاوت پر ہر روز مداومت کرو ۔ اور پھر اس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے والدین اور اساتذہ اور تمام مسلمانوں کو ہدیہ کردو ۔

۱۴ ۔ اپنے دشمنوں سے بچتے رہو ۔ کیونکہ لوگوں میں فساد و بگاڑ بہت پیدا ہو چکا ہے تمہارا دشمن تمہارے دوستوں میں سے ہی ہوگا ۔

۱۵ ۔ اپنا راز اور خیال اور اپنا طور طریقہ (مذھب) نااہل لوگوں سے چھپاتے رہو ۔

۱۶ ۔ پڑوسی کا خیال رکھو اور اس کے ساتھ احسان کرتے رہو ۔ اور اس کی طرف سے تمہیں جو تکالیف پہنچیں ان پر صبر کرو ۔

۱۷ ۔ اہل سنت والجماعت کے مسلک کو مضبوطی سے پکڑو اور اہلِ جہالت (جاہل لوگوں) سے اور اہلِ ضلالت (گمراہ لوگوں) سے کنارہ کش رہو ۔

۱۸ ۔ اپنی نیت کو اپنے تمام کاموں میں خالص رکھو ۔ اور ہر حال میں پوری کوشش کرو کہ رزقِ حلال کھاؤ ۔

۱۹ ۔ ان پانچ احادیث پر پورا اعتماد رکھو ۔ (عمل پیرا ہونے کے لیے انہیں ہر وقت ملحوظِ خاطر

رکھو) جن کو میں نے پانچ لاکھ احادیث کے ذخیرہ سے منتخب کیا ہے ۔ وہ احادیث یہ ہیں :۔

۱ ۔ انما الاعمال بالنیات ۔

ترجمہ :۔ اعمال کا دارومدار اور ثواب نیّت پر ہے ۔

۲ ۔ من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ ۔

ترجمہ :۔ آدمی کے اسلام کی اچھائی اور خوبی سے یہ بات ہے ۔ کہ وہ لایعنی (اور فضول) باتوں کو ترک کر دے ۔

۳ ۔ لا یؤمن احدکم حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ ۔

ترجمہ :۔ تم میں سے کوئی شخص پکا مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے بھی وہ چیز پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے ۔

۴ ۔ المسلم من سلم المسلمون من لسانہ و یدہ ۔

ترجمہ :۔ حقیقت میں مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ ہوں ۔

۵ ۔ الحلال بین والحرام بین وبینھما امور مشتبہات لا یعلمھن کثیر من الناس فمن اتقی الشبہات استبرأ لدینہ وعرضہ ومن وقع فی الشبہات فقد وقع فی الحرام کراعٍ یرعیٰ حول الحمیٰ یوشک ان یقع فیہ الا وان لکل ملک حمیً الا وان حمی اللہ محارمہ ۔ الا وان فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ واذا فسدت فسد الجسد کلہ الا وھی القلب ۔

ترجمہ :۔ سنو! حلال بھی بالکل ظاہر ہے ۔ اور حرام بھی ۔ اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں ۔ جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ پس جو شخص ان مشتبہ باتوں سے بچ گیا تو اس نے اپنے دین اور اپنی عزت و آبرو کو بچا لیا ۔ اور جو شخص ان مشتبہ باتوں میں پڑ گیا تو وہ حرام میں جا پڑے گا ۔ جیسا کہ کوئی شخص چراگاہ کے گرد جانور چراتا ہو تو قریب ہے کہ وہ کسی وقت چراگاہ میں جا پڑے گا ۔ سنو! ہر بادشاہ کی کوئی نہ کوئی چراگاہ ہوتی ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ (جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے) اس کی بھی چراگاہ

بقیہ صفحہ ۱۱ پر